قیمت کے ساتھ غلہ کی قیمت بھی آسمان سے باتیں کرنے لگی اور محتاج و نادار کو غلہ خرید کر اپنے کنبہ کی پرورش کرنا بھی مشکل ہو گیا تو ہمارے خیال میں یہی عین مناسب وقت تھا کہ عدم جوازِ مزارعت کی احادیث کو پوری قوت کے ساتھ نشر کیا جاتا۔ لہٰذا عین مناسب وقت پر پانچ سات بزرگ صحابہ نے حق بات لوگوں تک پہنچا دی اور صرف ایسی احادیث کا پرچار کیا جو بالکل درست اور موقع کے لحاظ سے وہی قابل عمل تھیں"

ہمارے نزدیک آج کا معاشی ڈھانچہ ماضی کے مقابلے میں بدرجہا ابتر اور ظالمانہ ہے لہٰذا (صا۷۔۲۷) انہی بزرگ صحابہ کے مسلک کو ڈنکے کی چوٹ عام کرنے کی ضرورت ہے کتاب میں فاضل دولت کو ایک قدر اور VALUE کے طور پر پیش کیا گیا ہے حالانکہ دین کی تعلیمات کی روشنی میں فاضل دولت کا مقام اور مرتبہ واضح کرنے کی ضرورت نہیں تھی بلکہ اس کا جواز اور حیثیت واضح کرنے کی ضرورت تھی۔ کتاب قابل مطالعہ ہے اور ہر پڑھے لکھے شخص کی نظر سے ضرور گذرنی چاہیئے

الانتباهات المفيدة عن الاشتباهات الجديدة

تصنیف: حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ

ملنے کا پتہ: دائرۃ المعارف الاسلامیہ آسیا آباد۔ مکران۔ بلوچستان

برِعظیم پر غیر ملکی قبضہ کے بعد جب یہاں کا نظام تعلیم، غیر ملکی آقاؤں نے اپنی ضرورتوں کے تحت منظم کیا تو جدید تعلیم کے پروردہ حضرات نے "مسلّماتِ دینی" کے معاملہ میں شکوک و شبہات کا اظہار کرنا شروع کر دیا جدید تعلیم نہ جب غلط تھی نہ اب غلط ہے، ملک کے معروف علماء نے اس کے جواز میں فتاویٰ دیئے جن میں سے حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی کا فتویٰ خود جناب سرسید احمد خان مرحوم نے نقل کیا ہے، لیکن بدقسمتی یہ رہی کہ ہمیں جدید تعلیم یافتہ دوستوں نے تشکیک کی وادی میں بھٹک جانے کے بعد علماء کو موردِ الزام ٹھہرانا شروع کر دیا اور حقیقت شناسی کا مظاہرہ نہیں کیا ــــ تشکیک کا یہ معاملہ معمولی درجہ کے مسائل سے متعلق نہ تھا بلکہ اس کا تعلق اُن بنیادی مسائل سے تھا جن سے انسان کا ایمان و عقیدہ خطرے میں پڑ جاتا ہے اور یہ بہت ہی نقصان کا سودا ہے۔

مولانا تھانوی جو اپنے دور کے مجدد اور مصلح تھے، اللہ تعالیٰ نے انہیں بے پناہ صلاحیتوں سے

(باقی صفحہ ۵ پر)